مروجہ غیرسودی بینک سے قسطوں پر کار لینا

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میں میزان بینک سے کار لینا چاہتا ہوں، جس کی ترتیب یہ ہے کہ ایڈوانس ۶،۵۰،۰۰۰ (چھ لاکھ پچاس ہزار) لیں گے اور بقایا رقم پانچ سال میں ہر ماہ کی قسط کے حساب سے وصول کریں گے۔ عبدالغنی جلالانی، ضلع بدین، سندھ

الجواب حامدًا و مصليًا

صورتِ مسؤلہ میں بینک سے گاڑی خریدنا (بینک خواہ اسلامی ہو یا کنونشنل' درج ذیل شرعی قباحتوں کی بنا پر ناجائز ہے۔

۱:- پہلی قباحت یہ ہے کہ بینک سے خریدنے والے اور بینک کے درمیان معاہدہ کے تحت دو عقد ہوتے ہیں: ایک بیع (خرید وفروخت) اور دوسرا اجارہ (کرایہ داری) کا عقد ہوتا ہے اور یہ طے پاتا ہے کہ اقساط میں سے اگر کوئی قسط وقتِ مقررہ پر جمع نہیں کرائی گئی تو بینک کی جانب سے مقررہ جرمانہ خریدار ادا کرنے کا پابند ہوگا، جو کہ شرعاً جائز نہیں۔ ''رد المحتار'' میں ہے:

''إذ لايجوز لأحد من المسلمين أخذ مال أحد بغير سبب شرعي.''

(فتاویٰ شامی، کتاب الحدود، ج:۴،ص:۶۱، ط:سعید)

۲:- دوسری قباحت یہ ہے کہ بینک سے قسطوں پر خریدتے وقت دو عقد بیک وقت ہوتے ہیں: ایک عقد بیع کا ہوتا ہے جس کی بنا پر قسطوں کی شکل میں ادائیگی خریدار پر واجب ہوتی ہے اور اسی کے ساتھ ہی اجارہ (کرائے) کا بھی معاہدہ ہوتا ہے، جس کی بنا پر ہر ماہ کرائے کی مد میں بینک خریدار

سے کرایہ بھی وصول کرتا ہے اور یہ دونوں عقد ایک ساتھ ہی کیے جاتے ہیں، جوکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کی وجہ سے ناجائز ہیں، مسند ابویعلیٰ میں ہے:

’’عن أبي هريرةؓ أن رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم نهٰى عن بيعتين في بيعة.‘‘

(مسند ابویعلی، ج:۱۰، ص:۵۰۷، ط: دارالمأمون للتراث)

ہدایہ میں ہے:

’’ومن باع ثمرة لم يبد صلاحها أو قد بدا جاز البيع‘‘، لأنهٗ مال متقوم، إما لكونهٖ منتفعًا بهٖ في الحال أو في الثاني. وقد قيل: لايجوز قبل أن يبدو صلاحها، والأول أصح. ’’وعلى المشتري قطعها في الحال‘‘ تفريغًا لملك البائع. وهٰذا إذا اشتراها مطلقا أو بشرط القطع. ’’وإن شرط تركها على النخيل فسد البيع‘‘ لأنهٗ شرط لايقتضيه العقد وهو شغل ملك الغير أو هو صفقة في صفقة وهو إعارة أو إجارة في بيع.‘‘ (ہدایہ، کتاب البیوع، ج:۳، ص:۲۷، ط: داراحیاء التراث)

پس مذکورہ بالا شرعی قباحتوں کی بنا پر بینک سے لیزنگ پر گاڑی لینا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	حسین شاہد
	الجواب صحیح	تخصصِ فقہِ اسلامی
	شعیب عالم	جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی